اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ عَشَرَ

اَلْاِتِّحَادُ قُوَّةٌ

اتحاد میں قوت ہے

سبق کا ترجمہ:۔

أَرَادَ رَجُلٌ عَاقِلٌ أَنْ يُعَلِّمَ لِأَبْنَائِهِ أَهَمِّيَّةَ الْإِتِّحَادِ، فَذَاتَ يَوْمٍ دَعَا أَبْنَاءَهُ وَتَحَدَّثَ مَعَهُمْ،

ایک عقلمند نے چاہا کہ وہ اپنے بیٹوں کو اتحاد کی اہمیت بتائے، پس اُس نے ایک دن اپنے بیٹوں کو بلایا اور اُن کے ساتھ گفتگو کی۔

ثُمَّ أَمَرَهُمْ أَنْ يُحْضِرُوا حُزْمَةً مِنَ الْعِيدَانِ، وَلَمَّا أَطَاعُوهُ لِأَمْرِهِ طَلَبَ إِلَى كُلٍّ مِنْهُمْ أَنْ يَكْسِرَ الْحُزْمَةَ

پھر اُس نے اُنہیں حکم دیا کہ وہ چھڑیوں کا ایک بنڈل لائیں، جب انہوں نے اُس کا حکم مان لیا تو اُس نے اپنے بیٹوں میں سے ہر ایک کو بلایا کہ وہ بنڈل کو توڑے۔

فَلَمْ يَقْدِرْ أَحَدٌ عَلَى كَسْرِهَا،

اُس کو کوئی (بھی) نہ توڑ سکا۔

ثُمَّ فَرَّقَهَا وَطَلَبَ مِنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ أَنْ يَكْسِرُوا عُودًا عُودًا

پھر اُس نے اُس (بنڈل) کو جدا جدا کر دیا، اور اُن میں سے ہر ایک کو، ایک، ایک چھڑی کر کے توڑنے کو کہا،

فَلَمْ يَجِدُوا فِي ذٰلِكَ أَيَّةَ صُعُوبَةٍ،

انہوں نے (اس دفعہ اُسکے توڑنے میں) کوئی مشکل نہیں پائی

وَقَالَ الرَّجُلُ لِأَبْنَائِهِ: هٰكَذَا أَنْتُمْ أَقْوِيَاءُ دَائِمًا إِذَا اتَّحَدْتُمْ، وَضُعَفَاءُ إِذَا اتَّحَدْتُمْ، وَضُعَفَاءُ إِذَا تَفَرَّقْتُمْ۔

اور اُس آدمی نے اپنے بیٹوں کو کہا کہ اسی طرح تم ہمیشہ کیلئے طاقتور ہو جب (تک) تم متحد رہو گے اور جب تم جدا جدا ہو جاؤ گے تم کمزور ہو جاؤ گے۔

تَدُلُّ هٰذِهِ الْقِصَّةُ عَلَى أَهَمِّيَّةِ الْإِتِّحَادِ۔ يَجِبُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ

أَنْ يَتَّحِدُوْا فِيْمَا بَيْنَهُمْ۔

یہ قصہ اتحاد کی اہمیت پر دلالت کرتا ہے۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ آپس میں متحد رہیں۔

أَمَرَ اللّٰهُ تَعَالَى الْمُسْلِمِيْنَ بِالْإِتِّحَادِ فَقَالَ اللّٰهُ تَعَالَى:
﴿وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَاتَفَرَّقُوْا﴾ (سورة آل عمران: ١٠٣)

اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو اتحاد کا حکم دیا ہے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ اور مضبوطی سے تھام لو اللہ کی رسی کو اور فرقہ بندی نہ کرو۔

فَالْإِتِّحَادُ ضَرُوْرِيٌّ بَيْنَ الْإِخْوَةِ، وَبَيْنَ أَفْرَادِ الْأُسْرَةِ، وَبَيْنَ أَعْضَاءِ الْأُمَّةِ الْإِسْلَامِيَّةِ، وَبِالْإِتِّحَادِ يُمْكِنُ إِعَادَةُ الْعِزَّةِ وَالْكَرَامَةِ لِلْإِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِيْنَ فِي الْعَالَمِ۔

پس اتحاد بھائیوں، خاندان کے افراد اور امت اسلامیہ کے افراد کے درمیان ضروری ہے۔ اور اتحاد کے ساتھ دنیا میں مسلمانوں کی عزت اور شرافت کا لوٹنا ممکن ہے۔

اَلتَّدْرِيْبُ الْأَوَّلُ (پہلی مشق)

○ أَجِبْ لِأَجِيْبِيْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ:

درج ذیل سوالات کا جواب دیں۔

۱۔ مَاذَا أَرَادَ الرَّجُلُ الْعَاقِلُ؟

عقلمند آدمی نے کیا چاہا؟

جواب: أَرَادَ الرَّجُلُ الْعَاقِلُ أَنْ يُعَلِّمَ لِأَبْنَائِهٖ أَهَمِّيَّةَ الْإِتِّحَادِ۔

عقلمند آدمی نے چاہا کہ وہ اپنے بیٹوں کو اتحاد کی اہمیت بتائے۔

۲۔ بِمَاذَا أَمَرَ الرَّجُلُ أَبْنَائَهٗ؟

آدمی نے اپنے بیٹوں کو کیا حکم دیا؟

جواب: أَمَرَ الرَّجُلُ أَبْنَائَهٗ أَنْ يُحْضِرُوْا حُزْمَةً مِنَ الْعِيْدَانِ۔

آدمی نے اپنے بیٹوں کو حکم دیا کہ وہ چھڑیوں کا ایک بنڈل لائیں۔

۳۔ هَلْ أَطَاعَ الْأَبْنَاءُ أَمْرَ وَالِدِهِمْ؟

کیا بیٹوں نے اپنے والد کا حکم مانا؟

جواب: نَعَمْ أَطَاعَ الْأَبْنَاءُ أَمْرَ وَالِدِهِمْ۔

جی ہاں، بیٹوں نے اپنے والد کا حکم مانا (اطاعت کی)

۴۔ هَلْ اِسْتَطَاعَ الْأَبْنَاءُ كَسْرَ حُزْمَةِ الْعِيْدَانِ؟

کیا بیٹے چھڑیوں کے بنڈل کو توڑنے کی طاقت رکھتے تھے؟

جواب: لَا اِسْتَطَاعَ الْأَبْنَاءُ كَسْرَ حُزْمَةِ الْعِيْدَانِ

نہیں بیٹے چھڑیوں کے بنڈل کو توڑنے کی طاقت نہیں رکھتے تھے۔

۵۔ مَاذَا تَعَلَّمْتَ مِنْ هٰذِهِ الْقِصَّةِ؟

آپ نے اس کہانی سے کیا سبق حاصل کیا؟

جواب: تَعَلَّمْتُ مِنْ هٰذِهِ الْقِصَّةِ أَهَمِّيَّةَ الْاِتِّحَادِ۔

ہم نے اس کہانی سے اتحاد کی اہمیت سیکھی۔

التَّدْرِيبُ الثَّانِي إِمْلَأْ/إِمْلَئِي الْفَرَاغَاتِ بِالْكَلِمَاتِ الْمُنَاسِبَةِ مِنَ الْقَائِمَةِ:

١- تَدُلُّ هٰذِهِ الْقِصَّةُ عَلَى .... الْإِتِّحَادِ.

٢- فَلَمْ يَجِدُوا فِي ذٰلِكَ .... صُعُوبَةً.

٣- فَالْإِتِّحَادُ .... بَيْنَ الْإِخْوَةِ.

٤- أَمَرَ اللّٰهُ .... بِالْإِتِّحَادِ.

٥- هٰكَذَا أَنْتُمْ .... إِذَا اتَّحَدْتُمْ.

أَيَّةَ	-2
أَقْوِيَاءُ	-5
ضَرُورِيٌّ	-3
أَهَمِّيَّةِ	-1
الْمُسْلِمِينَ	-4

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ اِقْرَأْ / اِقْرَئِي الْجُمَلَ الْآتِيَةَ وَ عَيِّنْ/ عَيِّنِي الضَّمَائِرَ الْمَوْجُودَةَ فِيْ كُلِّ جُمْلَةٍ:

درج ذیل جملوں کو پڑھ کر اس میں موجود اسم ضمیر بتائیں۔

(۱) خَالِدٌ طَالِبٌ مُجْتَهِدٌ، هُوَ يَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ كُلَّ يَوْمٍ. واحد مزکر غائب

(۲) أَنَا أَدْرُسُ فِي الصَّفِّ السَّادِسِ. واحد متکلم

(۳) نَحْنُ ذَهَبْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ بَعْدَ الْأَذَانِ. جمع متکلم

Not For Sale - PESRP

(۴) فَاطِمَةُ تِلْمِيْذَةٌ مُؤَدَّبَةٌ، هِيَ تُذَاكِرُ دُرُوْسَهَا كُلَّ يَوْمٍ. واحد مونث غائب

(۵) هَلْ أَنْتَ طَالِبٌ؟ واحد مزکر مخاطب (حاضر)

(٦) مَنْ أَنْتِ؟ واحد مونث مخاطب(حاضر)

(۷) أَنَا طَالِبَةٌ جَدِيْدَةٌ. واحد متکلم

اسم ضمیر

قواعد میں ایسے الفاظ جو کسی اسم کی جگہ استعمال کیے جائیں ''ضمیر'' کہلاتے ہیں۔ مثلاً:
میں ، ہم ، وہ ، اس ، انہیں ، انہوں نے ، وہ سب وغیرہ۔

ضمیر شخصی

کسی شخص کے لئے استعمال ہونے والی ضمیر ''ضمیر شخصی'' کہلاتی ہے۔ ضمیر شخصی کی تین صورتیں ہیں:

ضمیر غائب یہ ضمیر اس شخص کے لئے ہوتی ہے جو ہمارے سامنے موجود نہ ہو۔ یعنی غائب ہو۔ جیسے: وہ ، اس نے ، اسے ، انہیں۔

ضمیر حاضر یہ ضمیر اس شخص کے لئے استعمال کی جاتی ہے جو سامنے موجود ہو اور اس سے بات کی جا رہی ہو۔ جیسے: تو ، تم ، آپ۔

ضمیر متکلم وہ ضمیر جو بات کرنے والا شخص (متکلم) اپنے لئے استعمال کرتا ہے۔ جیسے: میں ، ہم۔

ضمائر منفصله مرفوعه

	واحد	تثنیه	جمع
مذکر غائب	هُوَ	هُمَا	هُم
مؤنث غائب	هِیَ	هُمَا	هُنَّ
مذکر حاضر	اَنْتَ	اَنْتُمَا	اَنْتُم
مؤنث حاضر	اَنْتِ	اَنْتُمَا	اَنْتُنَّ
متکلم	اَنَا	نَحْنُ	

اَنَا کو اَنَ پڑھا اور بولا جاتا ہے

○ تَرْجِمُوا تَرْجِمِي الْجُمَلَ الْآتِيَةَ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ:

درج ذیل جملوں کا عربی زبان میں ترجمہ کریں۔

۱۔ یہ ایک کہانی ہے۔

هٰذِهِ قِصَّةٌ۔

۲۔ اس کہانی میں اتحاد کا سبق ہے۔

فِي هٰذِهِ الْقِصَّةِ دَرْسُ الْاِتِّحَادِ

۳۔ اُس نے ایک دن اپنے بیٹوں کو بلایا۔

فَنَادَاتَ يَوْمٍ دَعَا أَبْنَاءَهُ

۴۔ اسی طرح تم ہمیشہ مضبوط رہو گے۔

هٰكَذَا أَقْوِيَاءُ دَائِماً۔

۵۔ والد نے اتحاد کی اہمیت بتائی۔

يُعَلِّمُ الْوَالِدُ أَهَمِّيَّةَ الْاِتِّحَادِ۔

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ

إِقْرَأْ/اِقْرَئِي الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ ثُمَّ اُكْتُبْهَا/اُكْتُبِيْهَا بِخَطٍّ جَمِيْلٍ

درج ذیل الفاظ کو پڑھیں اور خوشخط لکھیں۔

عَاقِلٌ	حُرْمَةٌ	طَلَبَ	أَهَمِّيَّةٌ	عِيْدَانٌ
اِتِّحَادٌ	ذٰلِكَ	يَوْمٌ	دُعَا	أَمْرٌ